دوسرا پارلیمانی سال | اٹھارواں اجلاس | گیارھویں اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

بروز سوموار مورخہ 23 دسمبر 2019ء بوقت دوپہر 2:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

ترتیب کارروائی

1) **تلاوت قران پاک وترجمہ**

2) **وقفہ سوالات**

علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ ٹرانسپورٹ، محکمہ بلدیات، محکمہ محنت وافرادی قوت، اور محکمہ جنگلات و جنگلی حیات سے متعلق سوالات دریافت اوران کے جوابات دیئے جائیں گے۔

3) **توجہ دلاؤ نوٹس۔**

علیحدہ فہرست میں مندرج توجہ دلاؤ نوٹس سے متعلق سوال دریافت اوران کا زبانی جواب دیا جائے گا۔

4۔ **سرکاری کارروائی۔**

ا) **مذمتی قرارداد منجانب:۔ جناب دنیش کمار صاحب پارلیمانی سیکرٹری۔**

ہرگاہ کہ یہ ایوان گذشتہ ہفتے بھارتی حکومت کی جانب سے امتیازی شہریت کے ترمیمی ایکٹ 2019ء کی متفقہ طور پر پرزور مذمت کرتا ہے۔ جو کہ نا صرف جارحانہ اور امتیازی ہے بلکہ حالیہ قانون کی منظوری اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ بھارت کی موجودہ حکومت خطرناک انتہا پسندانہ رجحانات کو پروان چڑھا رہی ہے اور مذکورہ متنازعہ ترمیم شہریت کے حوالے سے ایک گروہ کے حوالہ سے ایسا مذہبی طریقہ کار طے کرتی ہے جو مساوات اور عدم امتیاز کی بین الاقوامی قدروں اور انسانی حقوق بین الاقوامی قوانین سے متصادم ہے۔

مزید براں مذکورہ ترمیم پاکستان اور بھارت کے درمیان دوطرفہ معاہدوں بالخصوص ان معاہدوں کی خلاف ورزی ہے جو دونوں مما لک میں اقلیتوں کے تحفظ سے متعلق ہیں۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ بھارت میں اقلیتوں کو ایذارسانی اور ان پر تشدد جیسے واقعات عام ہیں۔ یہ ایوان بھارت کے اس شرمناک الزام کو یکسر مسترد کرتا ہے کہ پاکستان میں اقلیتیں غیر محفوظ ہیں اس سلسلے میں واضح کیا جاتا ہے کہ پاکستان میں تمام اقلیتوں کو آئین کے تحت تمام بنیادی حقوق حاصل ہیں اور ان کا بھرپور تحفظ کیا جاتا ہے اور تمام اداروں بشمول پارلیمنٹ اپنی اقلیتوں کو قومی دھارے کا حصہ تصور کرتے ہیں اور انکی فلاح و بہبود میں پیش ہیں اور پاکستان میں اقلیتیں ملکی ترقی اور خوشحالی میں اپنا بھرپور کردار ادا کر رہی ہیں۔

لہذا یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ بین الاقوامی برادری بشمول اقوام متحدہ، انسانی حقوق کونسل اور انسانی حقوق کے دیگر اداروں سے رجوع کرے کہ مذکورہ امتیازی قانون کی تنسیخ کے حوالے سے بھارت پر دباؤ ڈالا جائے نیز مذہبی اقلیتوں بالخصوص بھارتی مسلمان طلبہ کے خلاف بہیمانہ تشدد اور طاقت کا استعمال فوری طور پر روکا جائے۔ اور بھارت میں اقلیتوں کو ایک باعزت اور محفوظ طرز حیات کی فراہمی کے پیش نظر تمام امتیازی و متعصبانہ اقدامات کا خاتمہ کیا جائے۔

5) مجالس قائمہ کی رپورٹس کا ایوان میں پیش کیا جانا۔

I) چیئرمین مجلس قائمہ برمحکمہ بلدیات، بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی (بی ڈی اے) گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی (جی ڈی اے) بی سی ڈی اے شہری منصوبہ بندی وترقیات تحریک پیش کرینگے کہ بلوچستان ہاوسنگ وشہری منصوبہ بندی مقتدرہ مسودہ قانون مصدرہ 2019ء (مسودہ قانون نمبر 18 مصدرہ 2019) کی بابت مجلس کی رپورٹ پیش کرنے کی مدت میں آج مورخہ 23 دسمبر 2019ء تک توسیع کی منظوری دی جائے۔

II) چیئرمین مجلس قائمہ برمحکمہ بلدیات، بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی (بی ڈی اے) گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی (جی ڈی اے) بی سی ڈی اے شہری منصوبہ بندی وترقیات بلوچستان ہاوسنگ وشہری منصوبہ بندی مقتدرہ مسودہ قانون مصدرہ 2019ء (مسودہ قانون نمبر 18 مصدرہ 2019) ایوان میں پیش کرینگے۔

III) چیئرمین مجلس قائمہ (برمحکمہ آبپاشی، توانائی، ماحولیات، جنگلات وجنگلی حیات) تحریک پیش کرینگے کہ قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قاعدہ نمبر 135 (الف) 2 کے تحت متعلقہ محکموں کے فرائض، کارکردگی، درپیش مسائل اور ان کے حل سے متعلق مجلس کی رپورٹ کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

IV) چیئرمین مجلس قائمہ (برمحکمہ آبپاشی، توانائی، ماحولیات، جنگلات وجنگلی حیات) تحریک پیش کرینگے کہ قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قاعدہ نمبر 135 (الف) 2 کے تحت متعلقہ محکموں کے فرائض کارکردگی، درپیش مسائل اور ان کے حل سے متعلق مجلس کی سفارشات کو منظور کیا جائے۔

V) چیئر پرسن مجلس قائمہ (برمحکمہ اطلاعات، کھیل وثقافت، سیاحت، آثار قدیمہ، میوزیم (عجائب گھر) ولائبریز) تحریک پیش کرینگی کہ قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قاعدہ نمبر 135 (الف) 2 کے تحت متعلقہ محکموں کے فرائض، کارکردگی، درپیش مسائل اوران کے حل سے متعلق مجلس کی رپورٹ کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

VI) چیئر پرسن مجلس قائمہ (برمحکمہ اطلاعات، کھیل وثقافت، سیاحت، آثار قدیمہ، میوزیم (عجائب گھر) ولائبریز) تحریک پیش کرینگی کہ قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قاعدہ نمبر 135 (الف) 2 کے تحت متعلقہ محکموں کے فرائض، کارکردگی، درپیش مسائل اوران کے حل سے متعلق رپورٹ کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظور کیا جائے۔

6)۔ ایوان کی کارروائی۔

I)۔ آڈیٹر جنرل آف پاکستان کا آڈٹ رپورٹ برائے سال 2018-19 برخصوصی آڈٹ رپورٹ کمشنر کوئٹہ ڈویژن حکومت بلوچستان برائے مالی سال 2007-2008 تا 2016-17 ایوان میں پیش کیا جانا۔

وزیر خزانہ، اسمبلی قواعد انضباط کار مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 174 کے تحت آڈیٹر جنرل آف پاکستان کا آڈٹ برائے سال 2018-19 برخصوصی آڈٹ رپورٹ کمشنر کوئٹہ ڈویژن حکومت بلوچستان برائے مالی سال 2007-2008 تا 2016-17 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

II)۔ آڈیٹر جنرل آف پاکستان کا آڈٹ رپورٹ برائے سال 2016-17 برکارکردگی آڈٹ رپورٹ بابت لسبیلہ انڈسٹریل اسٹیٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی (لیڈا) کا ایوان میں پیش کیا جانا۔

وزیر خزانہ، اسمبلی قواعد انضباط کار مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 174 کے تحت آڈیٹر جنرل آف پاکستان کا آڈٹ برائے سال 2016-17 برکارکردگی آڈٹ رپورٹ بابت لسبیلہ انڈسٹریل اسٹیٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی (لیڈا) ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

III)۔ آڈیٹر جنرل آف پاکستان کا آڈٹ برائے سال 2017-18 برکارکردگی پرفارمنس آڈٹ رپورٹ، سپلائی، انسٹالیشن کمیشننگ اور آپریشن آف 2MGD واٹر ڈی سیلینیشن پلانٹ برائے گوادر کا ایوان میں پیش کیا جانا۔

وزیر خزانہ، اسمبلی قواعد انضباط کار مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 174 کے تحت آڈیٹر جنرل آف پاکستان کا آڈٹ برائے سال 2017-18 برکارکردگی آڈٹ رپورٹ بابت سپلائی، انسٹالیشن کمیشننگ اور آپریشن آف 2MGD واٹر ڈی سیلینیشن پلانٹ برائے گوادر ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

IV)۔ آڈیٹر جنرل آف پاکستان کا آڈٹ رپورٹ برائے سال 2018-19 برکارکردگی آڈٹ رپورٹ بابت سکل ڈویلپمنٹ پروگرام بذریعہ بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن و ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کا ایوان میں پیش کیا جانا۔

وزیر خزانہ، اسمبلی قواعد انضباط کار مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 174 کے تحت آڈیٹر جنرل آف پاکستان کا آڈٹ رپورٹ برائے سال 2018-19 برکارکردگی آڈٹ رپورٹ بابت سکل ڈویلپمنٹ پروگرام بذریعہ بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن و ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

V)۔ آڈیٹر جنرل آف پاکستان کا آڈٹ رپورٹ برائے سال 2018-19 برائے اسپیشل سٹڈی کنسٹرکشن/اپ گریڈیشن Rehabilitation آف پوسٹ فلڈری کنسٹرکشن پروجیکٹ ایٹ بلوچستان کا ایوان میں پیش کیا جانا۔

وزیر خزانہ، اسمبلی قواعد انضباط کار مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 174 کے تحت آڈیٹر جنرل آف پاکستان کا آڈٹ برائے سال 2018-19 برائے اسپیشل سٹڈی کنسٹرکشن/ اپ گریڈیشن Rehabilitation آف پوسٹ فلڈری کنسٹرکشن پروجیکٹ ایٹ بلوچستان ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

VI)۔ آڈیٹر جنرل آف پاکستان کا آڈٹ رپورٹ برائے سال 2018-19 کارکردگی آڈٹ رپورٹ بر وزیراعلیٰ کے اقدامات بابت یرقان سے پاک بلوچستان کا ایوان میں پیش کیا جانا۔

وزیر خزانہ، اسمبلی قواعد انضباط کار مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 174 کے تحت آڈیٹر جنرل آف پاکستان کا آڈٹ رپورٹ برائے سال 2018-19 برکارکردگی آڈٹ رپورٹ وزیراعلیٰ کے اقدامات بابت یرقان سے پاک بلوچستان ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

7۔ مورخہ 20 دسمبر 2019ء کے اسمبلی نشست میں باضابطہ شدہ تحریک التواء نمبر 1 پر بحث

کوئٹہ

مورخہ 20 دسمبر 2019ء

سیکرٹری

بلوچستان صوبائی اسمبلی